



Global
Rights
Compliance



پاکستان میں بین الاقوامی مزدوروں کے حقوق کا فروغ اور استحکام

MyVox جائزہ رپورٹ
جنوری تا مارچ 2026

پروجیکٹ کا خلاصہ

سال 2022 سے، GRC نے لیبر ایجوکیشن فاؤنڈیشن (LEF)، پاکستان انسٹیٹیوٹ آف لیبر ایجوکیشن اینڈ ریسرچ (PILER)، نیشنل ٹریڈ یونین فیڈریشن پاکستان (NTUF)، لیبل بیہانڈ دی لیبر (LBL) اور ہوم بیسڈ ویمن ورکرز فیڈریشن (HBWWF) کے ساتھ شراکت داری کی ہے تاکہ پاکستان کے گارمنٹ سیکٹر میں مزدوروں کے حقوق کو فروغ دیا جا سکے۔

اس کاوش کا بنیادی ستون منصوبے کے تربیت یافتہ مقامی پیرا لیگلز ہیں، جو کراچی، لاہور اور فیصل آباد میں قائم قانونی امداد کے مراکز میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ پیرا لیگلز گارمنٹ ورکرز کی مدد فراہم کرنے، کیسز کی نشاندہی کرنے، لیبر قوانین خلاف ورزیوں کی دستاویز بندی کرنے اور انصاف تک رسائی میں سہولت فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

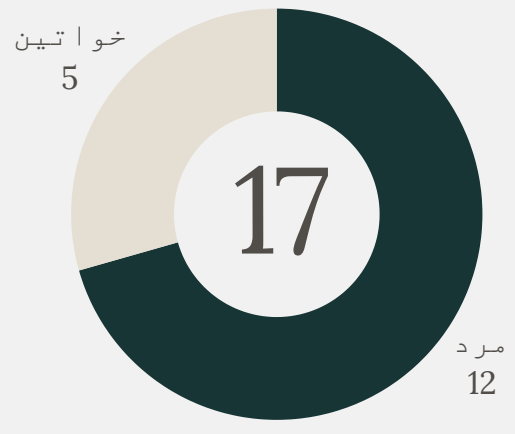
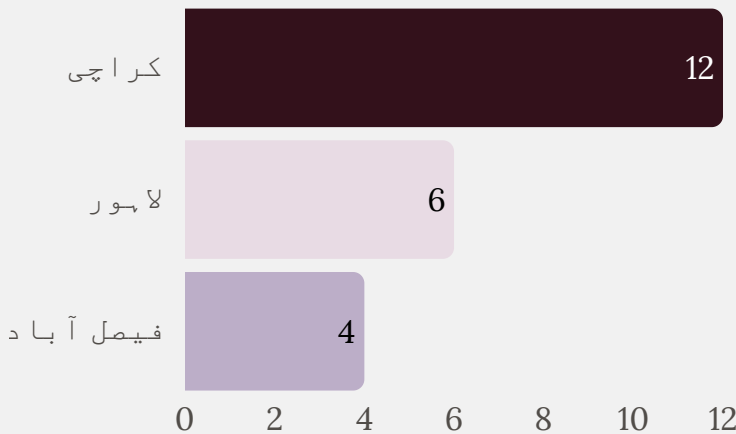
MyVox کیا ہے؟

MyVox ایک مانیٹرنگ اور دستاویزی نظام ہے جو موبائل اور ویب ایپلیکیشن دونوں صورتوں میں دستیاب ہے۔ یہ پاکستان میں مزدوروں کے حقوق سے متعلق شکایات کے لیے ایک مرکزی پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتا ہے، جس کے ذریعے منظم، مربوط اور بروقت (ریئل ٹائم) دستاویز بندی ممکن ہوتی ہے۔ اس نظام کے ذریعے مختلف سول سوسائٹی تنظیموں اور ٹریڈ یونینز سے وابستہ پیرا لیگلز مزدوروں کے بیانات ایک ہی پلیٹ فارم پر براہ راست درج کر سکتے ہیں، جس سے شواہد کو یکجا کرنے، مزدور کے حقوق، کیسز کی مؤثر پیروی، اور مؤثر ایڈووکیسی میں بہتری آتی ہے۔ اس کے نتیجے میں پاکستان کے گارمنٹ سیکٹر میں مزدوروں کے حالات کار کا ایک مستند اور شواہد پر مبنی تصویر سامنے آتی ہے۔

پاکستان کے بڑے صنعتی مراکز میں 17 تربیت یافتہ پیرا لیگلز (مرد و خواتین) پر مشتمل ایک مربوط نیٹ ورک MyVox کی دستاویزی سرگرمیوں کی بنیاد ہے۔ یہ پیرا لیگلز 22 مراکز میں خدمات انجام دے رہے ہیں: کراچی، جو ملک کا سب سے بڑا صنعتی مرکز ہے، میں 12، جبکہ لاہور میں 6 اور فیصل آباد میں 4 مراکز فعال ہیں۔

مراکز کی تعداد

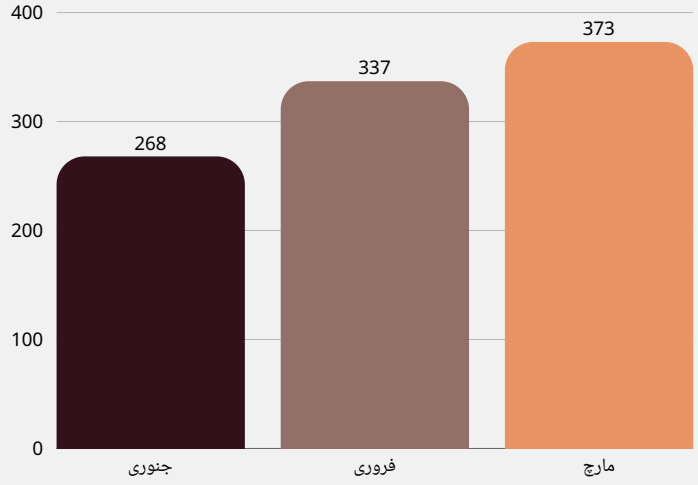
پیرا لیگلز کی تعداد



جنوری تا مارچ 2026 میں پروگرام کا جائزہ

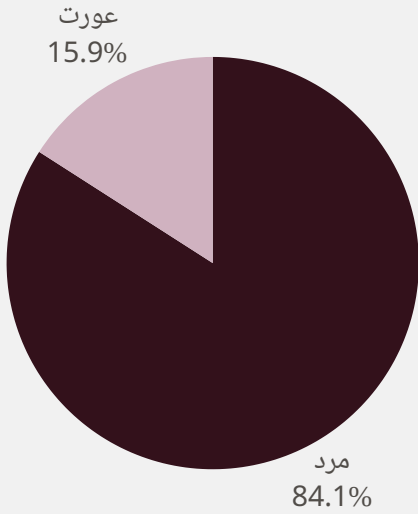
فی ماہ کیسز

جنوری سے مارچ 2026 تک، پیرا لیگلز نے سال کے پہلے تین ماہ میں **978 کیسز** ریکارڈ کیے، جن میں **1,715 انفرادی خلاف ورزیاں** شامل تھیں۔ ہر کیس میں اکثر ایک سے زیادہ قسم کی قانونی خلاف ورزیاں درج ہوئیں، جو اس بات کو اجاگر کرتی ہیں کہ مزدوروں کے حالات کی پیچیدہ نوعیت کو ظاہر کرتی ہیں جنکا سامنے مزدوروں کو مسلسل رہتا ہے۔



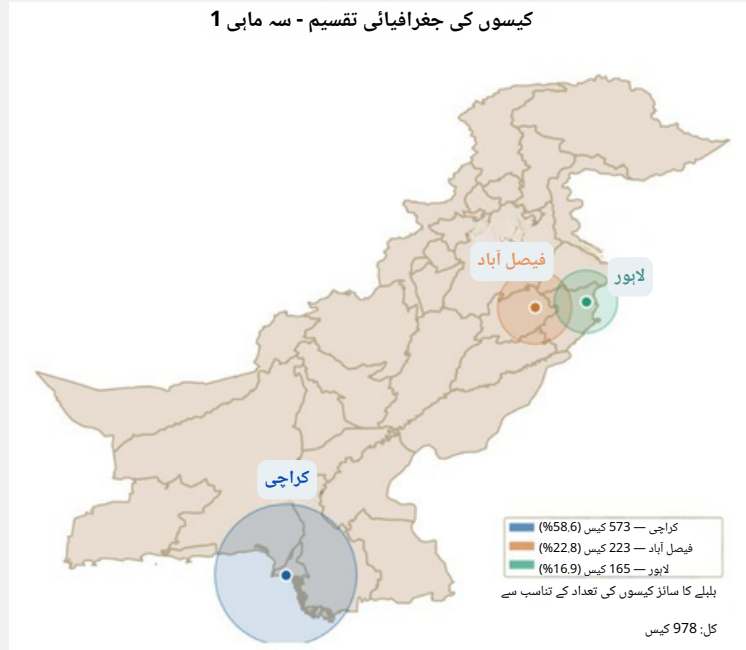
گزشتہ سہ ماہیوں کے ساتھ مل کر، اس پروگرام نے 2022 میں اپنے آغاز کے بعد سے اب تک 6,535 کیسز دستاویزی شکل میں محفوظ کیے ہیں، جو مجموعی طور پر 13,387 مزدوروں کے حقوق کی خلاف ورزیوں سے منسلک ہیں۔ جنوری سے مارچ 2026 کی یہ سہ ماہی رپورٹ نظامی تبدیلی لانے کے لیے درکار شواہد کی بنیاد کو مضبوط کرنے میں ایک اور سنگ میل ہے۔

صنفی تفکیک



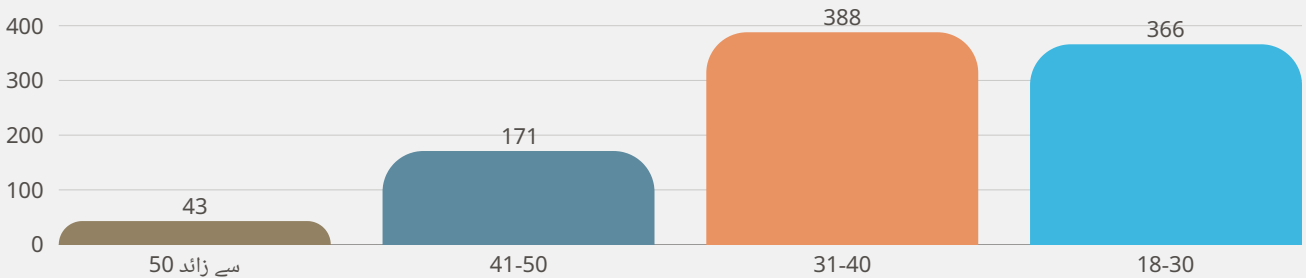
* 5 کیسز جنس کی شناخت کے بغیر ریکارڈ کیے گئے

کیسوں کی جغرافیائی تقسیم - سہ ماہی 1



* 17 کیسز جغرافیائی شناخت کے بغیر ریکارڈ کیے گئے۔

عمر تفریق

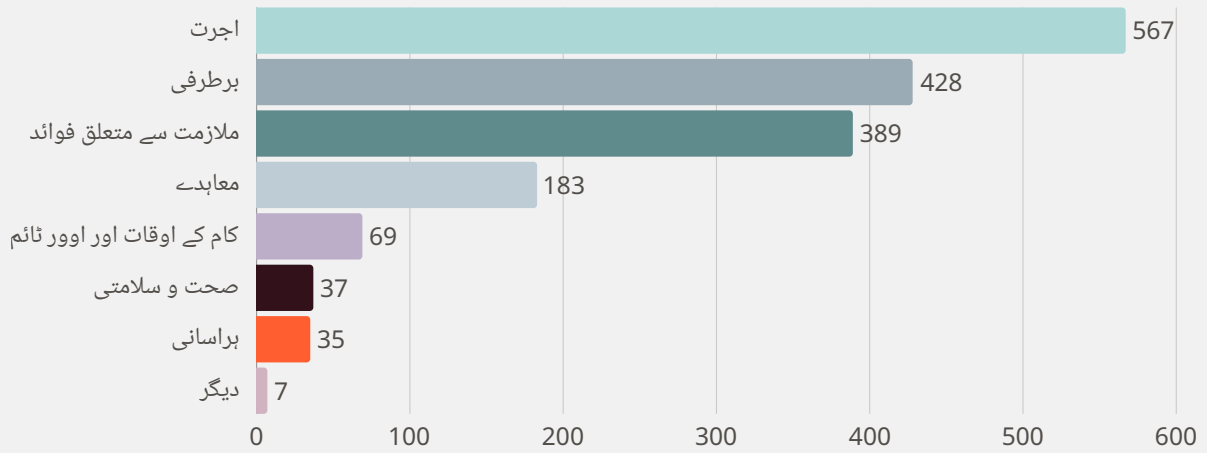


* 10 کیسز عمر کی شناخت کے بغیر ریکارڈ کیے گئے۔

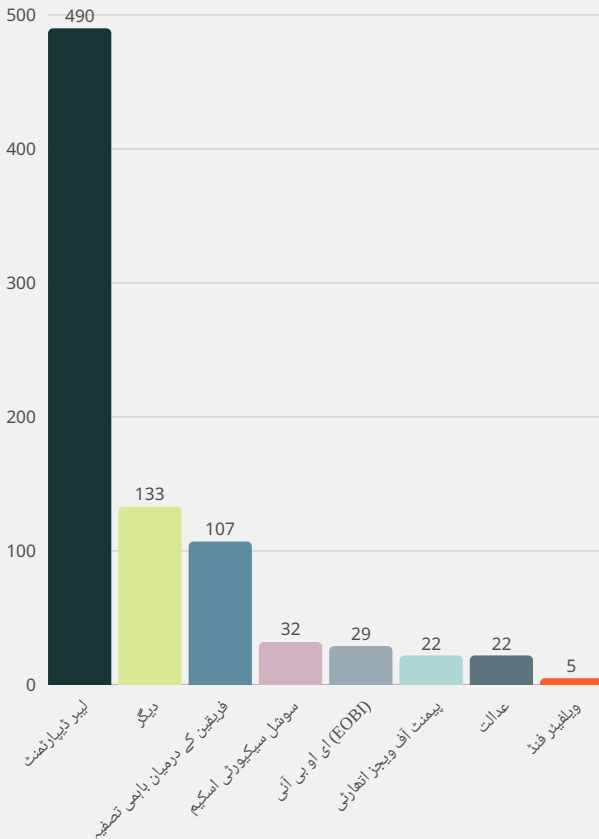
رپورٹ شدہ خلاف ورزیوں کی نوعیت

اجرتی خلاف ورزیاں 2026 کی پہلی سہ ماہی میں سب سے زیادہ ریکارڈ کی جانے والی کیٹیگری تھیں، جن میں اجرت کی عدم ادائیگی، تاخیر سے ادائیگی، اور کم اجرت دینا شامل تھا۔ برطرفی اور ملازمت کے فوائد سے متعلق خلاف ورزیاں بالترتیب دوسری اور تیسری سب سے عام کیٹیگریز تھیں، جن میں سے ملازمت کے فوائد سے متعلق خلاف ورزیاں چوتھی سہ ماہی 2025 کے مقابلے میں نمایاں طور پر بڑھیں۔ تمام تین شہروں میں معاہدوں اور کام کے اوقات کی خلاف ورزیاں بھی دستاویزی شکل میں ریکارڈ کی گئیں۔ براسانی اور صحت و حفاظت کے واقعات کم تعداد میں ریکارڈ ہوئے۔ رپورٹنگ کے انداز میں صنفی فرق واضح تھا: خواتین نے نسبتاً زیادہ تعداد میں براسانی اور کام کے اوقات کی خلاف ورزیوں کی شکایات کیں، جبکہ برطرفی اور ملازمت کے فوائد سے متعلق کیس مردوں میں زیادہ عام تھے۔

خلاف ورزیوں کی اقسام



حل کے زمروں



مسائل کے حل تک رسائی

840 کیسز

ایک فعال تدارکی راستے کے ساتھ آگے بڑھے، جو جنوری سے مارچ 2026 کے تمام دستاویزی کیسز کا 85.9% ہے۔

138 کیسز

(14.1%) ابھی تک کسی ریکارڈ شدہ تدارکی راستے کے بغیر ہیں اور پیرا لیگلز کی جانب سے ان کی پیروی جاری ہے۔

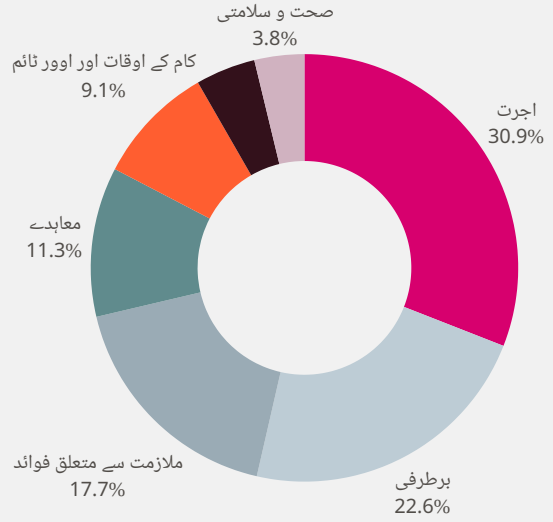
2026 کی پہلی سہ ماہی کی ایک نمایاں خصوصیت دستاویزی کیسوں کا وہ بڑا تناسب ہے جو فعال تدارکی عمل میں منتقل ہوئے۔ ریکارڈ کیے گئے 978 کیسوں میں سے 840 (85.9%) کو کم از کم ایک رسمی یا غیر رسمی راستے سے آگے بڑھایا گیا۔ یہ نہ صرف پیرا لیگل معاونت کے معیار کی عکاسی کرتا ہے بلکہ مزدوروں کا ابتدائی شکایت کے مرحلے سے آگے بڑھ کر اپنے حقوق کے حصول کے لیے بڑھتی ہوئی آمادگی کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

اہم کوائف کا تجزیہ

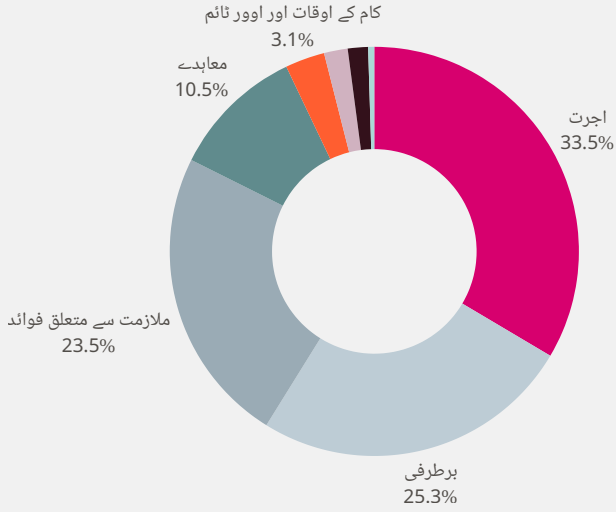
2026 کی پہلی سہ ماہی میں ریکارڈ کیے گئے 978 کیسوں میں 1,715 انفرادی خلاف ورزیاں سامنے آئیں: یعنی فی کیس اوسطاً 1.75 خلاف ورزیاں رپورٹ ہوئیں۔ صنف، جغرافیہ، اور کیس کی پیچیدگی کے تناظر میں خلاف ورزیوں کا جائزہ لینے سے ایسے نمونے سامنے آتے ہیں جو ایک مجموعی تعداد نہیں دکھا سکتی۔

ا. صنف

خلاف ورزیوں کی اقسام - عورت



خلاف ورزیوں کی اقسام - مرد



4.5% بمقابلہ 1.6%
براسانی
(خواتین بمقابلہ مرد)

9.1% بمقابلہ 3.1%
کام کے اوقات اور اور ٹائم
(خواتین بمقابلہ مرد)

22.6% بمقابلہ 25.3%
برطرفی — اس سہ ماہی
میں صنفی فرق کم ہوا

خواتین کو براسانی اور کام کے اوقات کی خلاف ورزیوں کا غیر متناسب طور پر زیادہ حصہ درپیش ہے، جو پچھلے سہ ماہیوں کے رجحانات کے مطابق ہے۔ صنفی برطرفی کے فرق میں پہلی سہ ماہی 2026 میں خاطر خواہ کمی آئی، جبکہ روزگار کے فوائد کی خلاف ورزیوں کا تناسب مردوں (23.5%) میں خواتین (17.7%) کے مقابلے میں زیادہ رہا، جس کی ایک وجہ کراچی کے مراکز میں غیر رسمی معاہدہ کاری ہے۔

ب. مقام

کراچی

938 خلاف ورزیاں

تمام خلاف ورزیوں کا 87% اجرت، برطرفی، اور ملازمت کے فوائد ہیں۔ کام کے اوقات اور براساں کرنا تقریباً غائب ہے، جو کراچی کو دوسرے دو شہروں سے نمایاں طور پر ممتاز کرتا ہے۔

فیصل آباد

417 خلاف ورزیاں

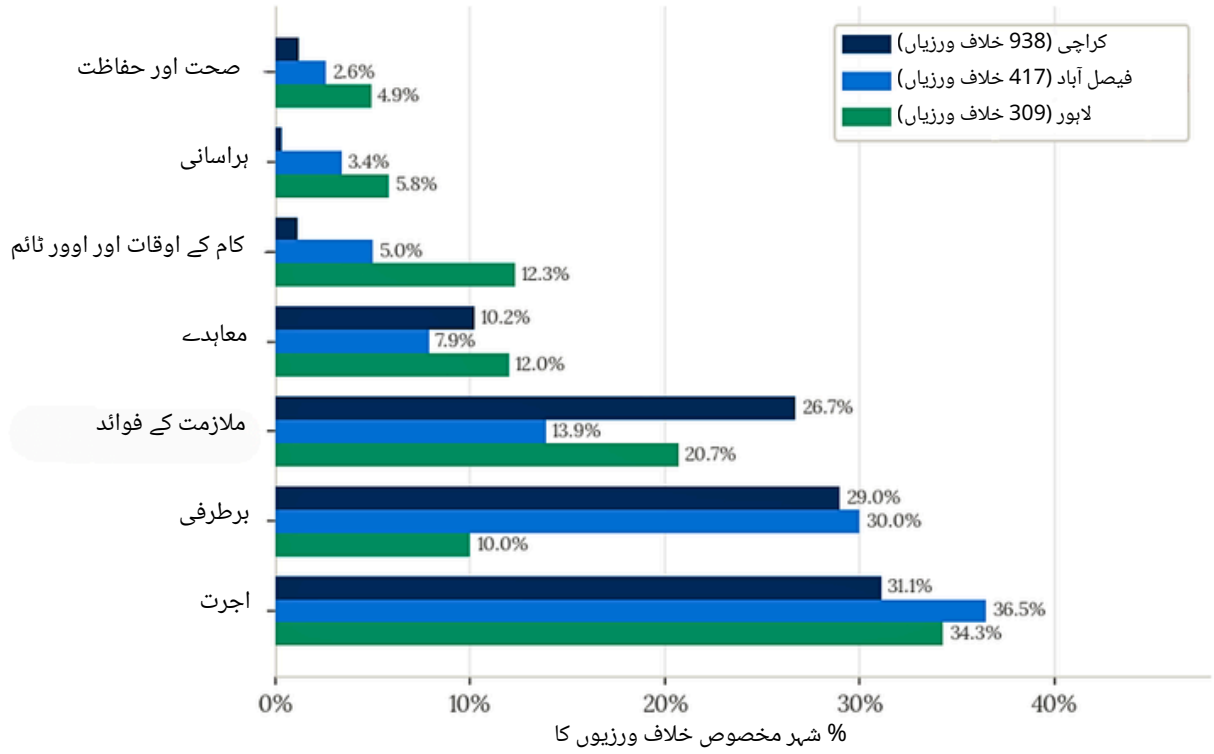
اجرت میں مرتکز (36.5%) اور برخاستگی (30%)۔ براساں کرنا (3.4%) اور کام کے اوقات (5%) کراچی کے مقابلے زیادہ کثرت سے ظاہر ہوتے ہیں، جو کہ وسیع تر خدشات کی عکاسی کرتے ہیں۔

لاہور

309 خلاف ورزیاں

سب سے متنوع پروفائل۔ برطرفی کا حساب صرف 10% ہے - دوسرے شہروں سے بہت نیچے۔ کام کے اوقات (12.3%)، براساں کرنا (5.8%)، اور صحت اور حفاظت (4.9%) سبھی معنی کے ساتھ رجسٹر ہوتے ہیں۔

شہر کے لحاظ سے خلاف ورزیوں کی تقسیم:



ج. کیس کی پیچیدگی

54.1 فیصد مزدوروں کے کیسز میں دو یا اس سے زیادہ متداخل خلاف ورزیاں شامل تھیں؛ 18.2 فیصد (178 کیسز) پیچیدہ تھے، جن میں ایک ساتھ تین یا اس سے زیادہ اقسام کی خلاف ورزیاں پیش آئیں۔ اعداد و شمار کے مطابق سب سے زیادہ ساتھ ساتھ پائی جانے والی خلاف ورزیاں درج ذیل ہیں:

برطرفی	+	اجرت	=	30.3%	296 کیسز — سب سے زیادہ عام امتزاج۔ برطرفی کے وقت برطرفی اور اجرت کی کٹوتی ایک ساتھ ہوتی ہیں۔
روزگار کے فوائد	+	اجرت	=	13.5%	132 کیسز — اجرت اور فوائد دونوں کی فراہمی میں منظم ناکامی، جو غیر رسمی طور پر ملازمت کرنے والے کارکنوں میں عام ہے۔
معابدے	+	ملازمت کے فوائد	=	12%	117 کیسز — وہ مزدور جن کے پاس تحریری معاہدے نہیں اور جو رسمی فوائد میں اندراج سے بھی محروم ہیں۔
معابدے	+	اجرتیں	=	10.7%	105 کیسز — رسمی معاہدوں کی عدم موجودگی اجرتی بے ضابطگیوں کے ساتھ مستقل طور پر مطابقت رکھتی ہے۔

جن کیسز میں تین اقسام کی خلاف ورزیاں شامل تھیں، وہاں 3/4 کیسز میں معاہدوں کا فقدان تھا۔ یہ ملازمت کی غیر رسمی نوعیت کو ایک ساختی خطرے کا عنصر قرار دیتا ہے: بغیر رسمی معاہدوں کے مزدور اجرتوں، مراعات اور کام کے حالات سے متعلق ایک ساتھ خلاف ورزیوں کا سامنا کرنے کے زیادہ امکان رکھتے

کامیابی کی داستان

بیوہ کو کام کی جگہ پر مزدور کی موت کے بعد (PKR 500,000 (US\$1,798) موصول ہوئے۔

جب ایک فیکٹری کے مزدور کو کام کے دوران برقی جھٹکے سے ہلاکت ہوئی، تو اس کا خاندان آمدنی سے محروم رہ گیا اور آجر نے کوئی اعتراف تک نہ کیا، اس کی بیوہ نے مدد کے لیے NTUF سے رجوع کیا۔ لیبر ڈیپارٹمنٹ میں باقاعدہ شکایت درج کروائی گئی، جس نے فیکٹری کو قانونی نوٹس جاری کیا۔ اس کے بعد قانونی کارروائیوں اور مسلسل تعاقب کا ایک طویل سلسلہ شروع ہوا، جس دوران NTUF نے کیس پر دباؤ برقرار رکھا۔ آخر کار فیکٹری نے ذمہ داری قبول کر لی اور بیوہ کو معاوضے کے طور پر 500,000 روپے ملے۔ ایک ایسے خاندان کے لیے جسے ایک قابل روک موت کے بعد کچھ بھی نہیں ملا تھا، اس معاہدے نے نہ صرف مالی ریلیف فراہم کی بلکہ ایک حد تک غلطی بھی تسلیم کی۔

طویل عرصے سے کام کرنے والے نو مزدوروں کو بڑے پیمانے پر برطرفی کے بعد 8.3 ملین روپے (29,856 امریکی ڈالر) ملے۔



فیصل آباد میں ایک ٹیکسٹائل فیکٹری میں دس سے پندرہ سال تک خدمات انجام دینے والے نو کارکن اچانک بے روزگار ہو گئے جب فیکٹری نے سائز کم کیا اور انہیں بغیر کسی معاوضے یا دیگر واجبات کے برخاست کر دیا۔ اچانک نوکری سے نکالنے پر کارکن مالی طور پر بے سہارا ہو گئے اور انہیں یہ معلوم نہیں تھا کہ اب وہ کس طرف رجوع کریں۔

انہوں نے LEF لیگل ایڈ سینٹر سے رجوع کیا، جس نے اگلے دن ان کی جانب سے اجرتوں کی ادائیگی کے قانون کے تحت اتھارٹی کے سامنے مقدمات دائر کیے۔ دو ماہ کی مسلسل پیروی کے بعد، مارچ 2026 میں اتھارٹی نے مزدوروں کے حق میں فیصلہ سناتے ہوئے مجموعی طور پر 8,327,951 روپے معاوضے کے طور پر منظور کیے۔ اس فیصلے نے تصدیق کی کہ سال ہا سال کی خدمات قانونی اعتبار رکھتی ہیں، اور انفرادی طور پر کمزور مزدور بھی منظم قانونی معاونت تک رسائی حاصل کر کے احتساب ممکن بنا سکتے ہیں۔

تنخواہ میں اضافے کی درخواست کرنے پر برطرف کیے گئے مزدور معاہدہ جیت گئے اور یونین بنالی۔



فیصل آباد میں ایک کپڑے کی فیکٹری کے دو مکینک فورمین نے اپنے آجر سے تنخواہ میں اضافے کا مطالبہ کیا اور جوابی کارروائی کے طور پر انہیں برطرف کر دیا گیا۔ فیکٹری نے انہیں واجب الادا اجرت اور مراعات کی ادائیگی سے بھی انکار کر دیا۔

اپنی پہلی آمد کے دو دن کے اندر LEF لیگل ایڈ کلینک میں اجرتوں کی ادائیگی کے قانون کے تحت مقدمات دائر کیے گئے۔ معاملہ تیزی سے آگے بڑھا؛ دوسری سماعت میں آجر پیش ہوا اور تمام واجبات کے تصفیے کے طور پر 200,000 روپے (719 امریکی ڈالر) ادا کیے۔ اس کیس کو خاص طور پر اہم بنانے والی بات یہ ہے کہ مزدوروں نے اس کے بعد کیا کیا۔ معاملے کے حل کے بعد دونوں نے ٹیکسٹائل پاور لووم گارمنٹ ورکرز یونین میں شمولیت اختیار کی اور یونین کی سرگرمیوں میں فعال شرکت کا عہد کیا اور اپنے تجربے کو طویل المدتی اجتماعی کارروائی میں بروئے کار لانے کا انتخاب کیا۔

دو سال بعد کارکن کو مکمل بقایاجات کے ساتھ بحال کیا گیا

کراچی میں ایک بڑے نٹ ویئر اور ہوزیئر بنانے والے ادارے میں ملازم ایک کارکن کو فروری 2024 میں قانونی کارروائی کے بغیر برطرف کر دیا گیا تھا۔ وہ ایک واضح مقصد کے ساتھ HBWWF سینٹر آیا؛ وہ اپنی ملازمت واپس چاہتا تھا۔ ٹیم نے اس کیس کو سنبھالا اور سندھ لیبر کورٹ نمبر 3 میں دائر کیا، اور آنے والے مہینوں میں سماعتوں میں مسلسل پیش ہوتا رہا۔

فروری 2026 میں عدالت نے کارکن کے حق میں مکمل فیصلہ سنایا۔ اسے تمام واجب الادا فوائد کے ساتھ اس کے عہدے پر بحال کیا گیا اور فیکٹری کو ہدایت کی گئی کہ وہ اس کی جانب سے EOBI اور سوشل سیکیورٹی کے تمام بقایا جات ادا کر دے۔ اس کیس کے اثرات انفرادی فیصلے سے آگے بھی واضح رہے: ایک ایسا کام کرنے کی جگہ جہاں پہلے کارکنان کو طریقہ کار کی پرواہ کیے بغیر برطرف کیا جاتا تھا، اب ملازمین کے خلاف کارروائی سے پہلے زیادہ احتیاط برتنے لگی ہے۔

پروگرام کے شراکت دار



پاکستان انسٹیٹیوٹ آف لیبراٹری ایشن اینڈ ریسرچ-کراچی
PAKISTAN INSTITUTE OF LABOUR
EDUCATION & RESEARCH-KARACHI



اہم رابطہ افراد

BHR Lead

Lara Strangways

Email: lara.strangways@grcompliance.org

Project Lead

Saqib Ali Khan

Email: saqib.ali.khan@grcompliance.org

Prepared by:

Khaldoon Khaldi - Data Analyst

Email: khaldoon.khaldi@@grcompliance.org

